

غازی عذیر

ص ۲۰۸۷، الخیر ۳۱۹۵۶

(المملكة العربية السعودية)

”مناقب امام ابو حنیفہؒ کی روایات پر ایک نظر“

مشہور فقیر و مجتہد حضرت نعمان بن ثابت ابو حنیفہؒ، جو برصغیر پاک و ہند میں امام اعظم کے نام سے بھی پہچانے جاتے ہیں، کے مناقب و فضائل میں بیان کی جانے والی بعض زبان زد روایات کا علمی جائزہ ذیل میں پیش خدمت ہے :

۱۔ ”یکون فی امتی رجل یقال له محمد بن ادریس احمر علی امتی من ابلیس ویکون فی امتی رجل یقال له ابو حنیفۃ ہو سراج امتی“

”میری امت میں ایک شخص ہوگا جس کا نام محمد بن ادریس ہوگا، جو میری امت کے لیے ابلیس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ اور میری امت میں ایک دوسرا شخص ہوگا جسے لوگ ابو حنیفہ پکاریں گے، وہ میری امت کا چراغ ہوگا“

(اس حدیث میں ”محمد بن ادریس“ سے مراد حضرت امام شافعیؒ ہیں) (فنعوذ باللہ من ذالک) اس حدیث کی تخریج امام جوزقانیؒ نے اپنی کتاب ”الاباہیل“ میں بطریق مامون بن احمد اسلمی مدتنا احمد بن عبداللہ الجویاری انبأنا عبداللہ بن معدان الازدی عن النس بن مالک مرفوعاً بہ کی ہے اور فرماتے ہیں :

”یہ موضوع اور باطل ہے۔ نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سے اسکی کوئی اصل ہے، نہ انس بن مالکؓ نے اسے بیان کیا ہے اور نہ ہی عبداللہ بن معمر

نے اسے روایت کیا ہے۔ بلکہ یہ تو احمد بن عبد اللہ الجویباری کی موضوعات میں سے ہے یا مامون بن احمد السلمی کی موضوعات میں سے الخ یہ سب امام ابن الجوزیؒ نے اس زبان زور روایت کو اپنی کتاب ”الموضوعات“ میں وارد کیا ہے اور فرماتے ہیں :

”یہ حدیث موضوع (یعنی من گھڑت) ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو وضع کرنے والے پر اپنی لعنت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی اس لعنت سے دو اشتخاص میں سے کوئی ایک نہیں بچ سکتا۔ وہ دو شخص مامون بن احمد السلمی اور احمد بن عبد اللہ الجویباری ہیں۔۔۔ اس حدیث کا ذکر امام ابو عبد اللہ الحاکمؒ نے کتاب ”المدخل الی الاکلیل“ میں کیا ہے اور فرماتے ہیں : ”بعض لوگوں نے مامون بن احمد سے سوال کیا کہ کیا تم امام شافعیؒ اور ان کے متبعین کو خراسان میں نہیں دیکھتے ہو (کہ وہ کیسے پارسا لوگ ہیں؟) تو اس نے جواب دیا: ہم سے اس حدیث کو احمد بن عبد اللہ نے بیان کیا ہے، پھر حدیث ذکر فرمائی۔ پس اس سے معلوم ہوا کہ اس حدیث کو گھڑنے والا شخص مامون ہے جو کہ (فی نفسه) غیر مامون ہے“ ۹ھ

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے ”الآلی المصنوعہ“ میں، علامہ ابن عراق الکفانیؒ نے ”تنزیہ الشریعہ المرفوعہ“ میں، علامہ برہان الدین سیوطیؒ نے ”کشف الحیث“ میں (مامون بن احمد السلمی کے زیر ترجمہ) امام ابن جانؒ نے کتاب ”المجروحین“ میں (مامون کے ترجمہ کے تحت)، محمد بن طاہر المقدسیؒ نے تذکرۃ الموضوعاتؒ میں، علامہ شوکانیؒ نے ”فوائد المجموعہ“ میں، امام ذہبیؒ نے ترتیب الموضوعاتؒ میں، احادیث مختارہؒ اور ”میزان الاعتدال فی نقد الرجال“ میں، حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے ”لسان المیزان“ میں،

۱۰ھ کتاب الاباطیل لمجوزاتی ج ۲ ص ۲۸۳ ۱۱ھ المدخل الی الاکلیل للحاکم ص ۲۸ ۱۲ھ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۲ ص ۴۸، ۱۳ھ الآلی المصنوعہ لسیوطی ج ۱ ص ۴۵ ۱۴ھ تنزیہ الشریعہ المرفوعہ لابن عراق الکفانی ج ۲ ص ۳۱ ۱۵ھ کشف الحیث لسیوطی ج ۲ ص ۳۲-۳۳، ۱۶ھ مجروحین لابن جان ج ۳ ص ۴۶، ۱۷ھ تذکرۃ الموضوعات للمقدسی ص ۱۴ ۱۸ھ فوائد المجموعہ لشوکانی ص ۴۷ ۱۹ھ ترتیب الموضوعات للذہبی ج ۲ ص ۴۸ ۲۰ھ احادیث مختارہ للذہبی ص ۱۳ ۲۱ھ میزان الاعتدال للذہبی ج ۳ ص ۴۹ ۲۲ھ لسان المیزان لابن حجر ج ۲ ص ۵۰

ملاہر ٹیپس نے ”تذکرۃ الموضوعات“ اور قانون الموضوعات والضعفاء میں، علامہ اسماعیل مجلونی الجرجانی نے ”کشف الخفاء و مزیل الالباس“ میں، علامہ مناوی نے ”شرح نخبۃ الفکر“ میں اور علامہ محمد ناصر الدین الالبانی حفظہ اللہ نے ”سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ“ میں اس حدیث کے متعلق امام جوزقانی وابن الجوزی رحمہما اللہ کے فیصلہ کو برقرار رکھا ہے۔

اس حدیث کے دو مجروح راویوں میں سے مامون بن احمد اسلمی البہروی کے متعلق امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں: ”دجالوں میں سے ایک دجال ہے، اس کا ظاہر احوال مذہب کرامیہ کا ہے، باطنی طور پر اس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا جن کو اس نے کبھی نہیں دیکھا ان سے بھی حدیث روایت کرتا ہے۔ میں نے اس کا جو ذکر کیا ہے، تو وہ ان روایات کی وجہ سے ہے جنہیں اہل خراسان نے اس سے لکھا ہے تاکہ اہل علم حدیث میں اس کی عمدہ کذب بیانی کو جان لیا جائے الخ“

امام ذہبیؒ کا قول ہے: ”آخی بطامات وفضائح“ علامہ ابن الجوزیؒ بیان کرتے ہیں: ”مأمون بے دین ہے، اس میں خیر والی کوئی چیز نہیں ہے، وہ حدیثیں گھڑ کر تا تھا۔“ علامہ جوزقانیؒ اور ابن عراقؒ اگلائی نے اسے ”کذاب“ و ”ضائع خبیث“ بتایا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ماسیہ ۵۵ میں مذکورہ کتب کی طرف رجوع فرمائیں۔

اس حدیث کی سند میں دوسرا مجروح راوی احمد بن عبد اللہ بن خالد الشیبانی الجوبیری البہروی ہے، جسے امام نسائیؒ و دارقطنیؒ نے ”کذاب“ اور فلسطینیؒ نے ”متروک“ قرار دیا ہے۔ ابوحاتمؒ کا قول ہے: ”دجالوں میں سے ایک دجال ہے جن روایت نے اس سے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔ ان کی طرف سے گھڑ کر روایت کرتا ہے“ ابن عدیؒ فرماتے ہیں: ”ابن کرام کے لیے جو وہ چاہتا تھا حدیث گھڑ کر تا تھا“ امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں: ”دجالوں میں سے ایک دجال اور کذاب ہے۔ ابن عیینہ، دکیع اور ابوہریرہ وغیرہ ثقات اصحاب الحدیث سے روایت کرتا ہے اور ان کی طرف سے وہ حدیثیں بھی گھڑتا ہے، جنہیں ان لوگوں نے قطعاً بیان نہیں کیا ہے۔ اس نے ان

سلسلہ تذکرۃ الموضوعات للفقہی مد۱۱۱ سلسلہ قانون الموضوعات والضعفاء للفقہی مد۲۸۵ کشف الخفاء للجلونی ج ۱ مد۳۳ سلسلہ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ للالبانی ج ۲ مد۲۵ کشف الخبیث للجلبی مد۳۴ میزان الاعتدال للذہبی ج ۲ مد۲۹، مجروحین لابن حبان ج ۲ مد۲۵، تنزیہ الشریعہ لابن عراق ج ۱ مد۹، قانون الموضوعات والضعفاء للفقہی مد۲۸۵، ضعفاء والمتروکین لابن الجوزی ج ۲ مد۳۲، باطیل المجوزقانی

ج ۲ مد۲۸۳، موضوعات لابن الجوزی ج ۲ مد۲۵، ۲۸۰

تمام ائمہ کی طرف سے ہزاروں ایسی حدیثیں روایت کی ہیں جن میں سے ایک بھی حدیث ان ائمہ بیان نہیں کی ہے۔ یہ ان ائمہ حدیث کی جانب منسوب کر کے احادیث وضع کیا کرتا تھا۔ کتب پر اس کا تذکرہ جائز نہیں ہے بجز اس کے کہ اسپر جرح کی جائے۔ امام بیہقیؒ فرماتے ہیں کہ ”میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے احادیث گھڑنے کے لیے بخوبی جانتا ہوں۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار سے زیادہ حدیثیں گھڑی ہیں“ امام حاکمؒ فرماتے ہیں: ”یہ کذاب خبیث ہے فضائل اعمال میں اس نے بہت سی حدیثیں گھڑی ہیں، لہذا اس کی حدیث کی روایت جائز نہیں ہے“ امام جوزقانیؒ نے اس کو ”کذاب و فحاش خبیث“ بتایا ہے۔ امام ابن الجوزیؒ کا قول ہے کہ ”جو بیاری بے شخص ہے، اس میں ہدائی والی کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا“ جو بیاری کے تفصیلی حالات کے لیے حاشیہ ۱۷ میں درج کی گئی کتب ملاحظہ فرمائیں۔

۲۔ امام ابو حنیفہؒ کے مناقب میں بیان کی جانے والی دوسری روایت اس طرح ہے:

”یکون فی امتی رجل اسمه النعمان وکنیتہ ابو حنیفہ ہو سراج امتی۔“

”میری امت میں ایک شخص ہوگا جس کا نام نعمان اور اس کی کنیت ابو حنیفہ ہوگی وہ میری امت کا چراغ ہوگا۔“

اس حدیث کی تخریج خطیب بغدادیؒ نے ”تاریخ بغداد“ میں بطریق محمد بن سعید البورقی حدیثنا سیمان بن جابر بن سیمان بن یاسر بن جابر حدیثنا بشر بن یحییٰ قال اخبرنا الفضل بن موسیٰ السیانی عن محمد بن عمرو عن ابی سلمہ عن ابی ہریرۃ مرفوعاً بہ کی ہے اور فرماتے ہیں: ”یہ حدیث موضوع ہے۔ اس روایت میں بورقی کا تفرود ہے“^{نقطہ}

۱۷۔ مجروحین لابن جہان ج ۱ ص ۱۲۷، کامل فی الضعفاء لابن عدی ج ۱ ص ۱۸۷، میزان الاعتدال للذہبی ج ۱ ص ۱۰۸-۱۰۹، علل لابن حنیبل ج ۱ ص ۹۶۔ ضعفاء و المتروکین للنسائی ترجمہ ص ۶، ضعفاء و المتروکین للدارقطنی ترجمہ ص ۳، لسان المیزان لابن حجر ج ۱ ص ۱۹۳، ضعفاء و المتروکین لابن الجوزی ج ۱ ص ۷۹-۷۸، قانون الموضوعات و الضعفاء للفتنی ص ۲۳۶، تنزیہ الشریعہ لابن عراق ج ۱ ص ۱۲۸، باطیل للجوزقانی ج ۲ ص ۲۸۳، موضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۴۷-۴۸۔ ۲۷۔ تاریخ بغداد للخطیب ج ۱ ص ۳۳۵۔

اس حدیث کے متعلق امام ابو عبد اللہ الحاکمؒ فرماتے ہیں:

”اسے بوری نے ثقات کی جانب منکرات منسوب کرتے ہوئے گھڑا ہے۔“

اس بارے میں اس کی سب سے زیادہ فحش حدیث یہ ہے: ^{۲۵} ”سَيَكُونُ فِي اقْتِي رَجُلٌ يَقَالُ لَهَا أَبُو حَنِيفَةَ هُوَ سَوَاحِبٌ اِقْتِي“

امام ابن الجوزیؒ نے اس حدیث کو اپنی کتاب ”الموضوعات“ میں، علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے ”الآلی المصنوعہ“ میں، علامہ شوکانیؒ نے ”فوائد المجموعہ“ میں، علامہ ابن عراق الکفائیؒ نے ”تنزیہ الشریعہ“ میں، علامہ برہان الدین حلبیؒ نے ”کشف الخیث عن رمی بوضع الحدیث“ میں (زیر ترجمہ محمد بن سعید البورقی)، حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے ”لسان المیزان“ میں، علامہ ذہبیؒ نے ”ترتیب الموضوعات“ میں، ابن حجر البشیمی المکیؒ نے ”غیرات الحسان فی مناقب ابی حنیفہ النعمان“ میں اور علامہ عبد الرحمن بن سبکی المعلمی الیمانیؒ نے ”التکلیل بمافی تانیب الکوثری من الاباطیل“ میں بالاتفاق ”موضوع“ قرار دیا ہے۔

اس حدیث کی سند میں ایک راوی محمد بن سعید البورقی ابو عبد اللہ الموزیؒ ہیں جس کے متعلق علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ ”متحد کے بعد کا ایک وضاع تھا“، حمزہ السہمیؒ کا قول ہے: ”کذاب تھا“، حدیث کے بغیر گھر کر چیزیں بیان کیا کرتا تھا“، امام ابو عبد اللہ الحاکمؒ کا قول ہے: ”وضع مالا یصحی“ بوری کے تفصیلی ترجمہ کے لیے حاشیہ ۳۱۵ میں درج شدہ کتب کی طرف رجوع فرمائیں۔

۳۱۵ ایضاً ج ۵ ص ۳۰۸ - ۳۰۹ ۳۱۵ موضوعات لابن الجوزی ج ۲ ص ۴۵ - ۴۹ ۳۱۵ الآلی المصنوعہ للسیوطی ج ۱ ص ۴۵ ۳۱۵ فوائد المجموعہ للشوکانی ص ۴۲ ۳۱۵ تنزیہ الشریعہ لابن عراق ج ۲ ص ۳۰ ۳۱۵ کشف الخیث للعلبی ص ۳۷ ۳۱۵ لسان المیزان لابن حجر ج ۵ ص ۱۷۹

۳۱۵ ترتیب الموضوعات للذہبی ج ۱ ص ۳۷ ۳۱۵ جواہر البیان اردو ترجمہ غیرات الحسان مترجم لفظ الدین رضوی ص ۳۵ - ۳۸ ۳۱۵ التکلیل بمافی تانیب الکوثری للیمانی ج ۱ ص ۴۴ ۳۱۵ ضعفاء والمتروکین لابن الجوزی ج ۲ ص ۶۳ - ۶۴، کشف الخیث للعلبی ص ۳۷ - ۳۷ ۳۱۵ میزان الاعتدال للذہبی ج ۲ ص ۵۶۲، تاریخ بغداد للخطیب ج ۵ ص ۳۰۸ - ۳۰۹، قانون الموضوعات والضعفاء للفتنی ص ۲۹، تنزیہ الشریعہ لابن عراق ج ۱ ص ۱۰۵

۳۔ فضائل امام ابوحنیفہؒ میں بیان کی جانے والی تیسری حدیث یہ ہے:

”سَيَأْتِيَنَّ مِنْ بَعْدِي رَجُلٌ اسْمُهُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ وَيَكُونُ ابًا حَنِيفَةً لِيَحْيِيَنَّ دِينَ اللَّهِ وَسُنَّتِي عَلَى يَدَيْهِ“

”میرے بعد ایک شخص آئے گا، جس کا نام نعمان بن ثابت اور کنیت ابوحنیفہ ہو گی۔ اللہ کا دین اور میری سنت اس کے ہاتھوں پر زندہ ہوگی۔“

اس حدیث کی تخریج بھی خطیب بغدادیؒ نے اپنی ”تاریخ بغداد“ میں بطریق ابوالحسن محمد بن احمد بن حامد السمریؒ مدینہ یزید بن عبداللہ المستملیؒ مدینہ سلیمان بن قیس عن ابی المعلیٰ بن المہاجر عن ابان عن انس مرفوعاً بکی ہے، اور فرماتے ہیں: ”میں نے اس حدیث کو سوائے اس سند کے کسی اور سند کے ساتھ نہیں دیکھا اور یہ باطل و ممنوع ہے۔“

امام ابن الجوزیؒ نے اس حدیث کو اپنی کتاب ”الموضوعات“ میں ”علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے ”الآلی المسنوۃ“ میں ”ابن عراق الکنیؒ نے ”تنزیہ الشریعۃ للذہبیؒ میں ”علامہ ذہبیؒ نے ”میزان الاعتدال“ میں (زیر ترجمہ محمد بن یزید بن عبداللہ)، علامہ ابن حجر مکیؒ ”الیشیمیؒ نے خیرات الحسان“ میں اور علامہ اسماعیل عجمونیؒ نے ”کشف الخفاء و مرتب اللباس“ میں اس حدیث کو ”موضوع“ قرار دیا ہے۔

اس حدیث کی سند کے ایک راوی محمد بن یزید بن عبداللہ المستملیؒ ابوبکر الطرسوسیؒ کے متعلق ابن عدیؒ فرماتے ہیں: ”احادیث کا سرفہرہ کرتا ہے، ان میں از خود اضافہ کرتا ہے اور حدیثیں بھی گھڑتا ہے“ امام ذہبیؒ نے ابن عدیؒ کی محمد بن یزید سے مروی ایک حدیث نقل کرنے کے بعد ابن عدیؒ کا یہ قول نقل کیا ہے: ”یہ حدیث اس سند کے ساتھ باطل ہے“ ملاحظہ فرمائیے ”اسے ”متروک الحدیث“ قرار دیا ہے مگر امام ابن جانؒ نے اسے اپنی کتاب ”الشفات“ میں وارد کیا ہے اور فرماتے ہیں: ”کبھی کبھی خطا کرتا ہے“ محمد بن یزید کے حالات کی تفصیل کے لیے حاشیہ ۳۸ میں مذکورہ کتب ملاحظہ فرمائیں۔

۳۲۔ موضوعات لابن الجوزی ج ۲ ص ۳۹۳، الآلی المسنوۃ لسیوطی ج ۱ ص ۴۵۸-۴۵۹، تنزیہ الشریعۃ لابن عراق ج ۲ ص ۳۵، میزان الاعتدال للذہبی ج ۲ ص ۶۶، خیرات الحسان مترجم ص ۳۵-۳۸، ۳۷، کشف الخفاء للعلجونی ج ۱ ص ۳۸، صغفاء و المتروکین لابن الجوزی ج ۲ ص ۲۸، کشف الخفاء للعلجونی ص ۴۲، میزان الاعتدال للذہبی ج ۲ ص ۶۶، قانون الموضوعات و الصغفاء للفتنی ص ۲۹۶، کمال فی الصغفاء لابن عدی ج ۲ ص ۱۵۰، تنزیہ الشریعۃ لابن عراق ج ۱ ص ۱۱، ترتیب الشفات لابن جان ج ۲ ص ۴۹، مجمع الزوائد للہیثمی ج ۲ ص ۱۴۹۔

اس سند کے دو اور راوی (سیمان بن قیس اور ابو المعلیٰ بن المہاجر) عند المحدثین "مجهول" ہیں البتہ علامہ ابن عراق الکفائیؒ نے سیمان بن قیس کے متعلق لکھا ہے کہ "معلیٰ بن المہاجر سے موضوع خبریں روایت کرتا ہے"۔ تلاشِ بسیار کے باوجود راقم کو ان دونوں راویوں کا ترجمہ کہیں نہیں مل سکا۔ اسی سند کے چوتھے راوی ابان کے متعلق امام ابن الجوزیؒ فرماتے ہیں کہ وہ "کذب بیانی کے لیے منہم ہے"۔

۴۔ مناقب امام ابو حنیفہؒ کی چوتھی روایت یہ ہے:

"يكون في اقصى رجل يقال له النعمان بن ثابت يكنى ابا حنيفة
يجدد الله سنتي على يديه"

"میری امت میں ایک شخص ہوگا، جس کا نام نعمان بن ثابت اور اس کی کنیت ابو حنیفہ ہو
گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں میری سنت کی تجدید فرمائے گا۔"

اس حدیث کو امام ابن عدیؒ نے "کامل فی الضعفاء" میں بطریق ابن کرام حدیثنا احمد بن عبد اللہ الجوباری عن ابی یحییٰ المعلم عن حمید عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مذکور روایت کیا ہے۔ امام ابن الجوزیؒ نے اسے اپنی کتاب "الموضوعات" میں، علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے "الآلی المصنوعہ" میں، علامہ ابن عراق الکفائیؒ نے "تنزیہ الشریعہ المرفوعہ" میں اور علامہ ذہبیؒ نے "میزان الاعتدال" میں (احمد بن عبد اللہ الجوباری کے ترجمہ میں) وارد کیا اور سند روایت میں جوباریؒ "کذاب" کی موجودگی کے باعث اسے "موضوع" قرار دیا ہے۔ احمد بن عبد اللہ الجوباریؒ کا تفصیلی ترجمہ اوپر حاشیہ ۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

۵۔ فضائل امام اعظمؒ کی پانچویں حدیث اس طرح بیان کی جاتی ہے:

"يكون في اقصى رجل يقال له النعمان بن ثابت يكنى ابا حنيفة
يجي الله على يديه ديني وسنتي"

"میری امت میں ایک شخص ہوگا، جس کا نام نعمان بن ثابت اور اس کی کنیت ابو حنیفہ ہوگی
اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں میرے دین اور میری سنت کا اجاء فرمائے گا۔"

حضرت انسؓ کی یہ مرفوع حدیث سیمان بن عیسیٰ بن یحییٰ السجریؒ کی سند کے ساتھ مروی ہے۔

۳۹۔ موضوعات لابن الجوزی ج ۲ ص ۴۹۴ تنزیہ الشریعہ لابن عراق ج ۱ ص ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

امام ابن الجوزیؒ نے اسے اپنی کتاب "الموضوعات" میں وارد کیا ہے اور فرماتے ہیں: "سیمان راوی اس کو وضع کرنے کے لیے متہم ہے۔" ابو حاتم الرازیؒ کا قول ہے کہ "سیمان کذاب تھا۔" ابن عدیؒ بیان کرتے ہیں کہ "حدیث گھڑتا تھا۔" سعدیؒ کا قول ہے: "کان مصرح۔" ابن عراق الکنتانیؒ فرماتے ہیں: "کذاب اور حدیث گھڑنے والا ہے۔ اس نے عقل کے متعلق میں سے زیادہ حدیثیں گھڑی ہیں۔" امام ذہبیؒ نے بھی اسے "حااک" اور بقول جوزجانیؒ کے "کذاب مصرح" بتایا ہے۔

سیمان بن عیسیٰ کے تفصیلی ترجمہ کے لیے حاشیہ ۴۷ کے تحت بیان کی گئی کتب کا مطالعہ مفید ہوگا۔

۴۷ موضوعات لابن الجوزی ج ۲ ص ۴۵ کشف المحجوب للعلی ص ۲۳ میزان الاعتدال للذہبی ج ۲ ص ۲۱، کامل فی الضعفاء لابن عدی ج ۱ ص ۱۸۱. تالون الموضوعات والضعفاء للفتنی ص ۲۶۱، ضعفاء والمتروکین لابن الجوزی ج ۲ ص ۲۳. تنزیہ الشریع لابن عراق ج ۱ ص ۶۵



گروہ ایک جو یا تھا عِلمِ نبیؐ کا
نہ چھوڑا کوئی رخنہ کذبِ خفی کا
لگایا جیس نے ہر مفتری کا
کیا قافیہ تنگ ہر مدعی کا
کئے جرح و تعدیل کے وضع فتاویٰ
نہ چنے دیا کوئی بائبل کا افسوس!
اسی دھن میں اُس کی ہر سفر کو
سنا خازنِ علم دیں جس بشر کو
ایسا شوق میں طے کیا بحر و بر کو
لیا اس سے جا کر خبر اور اثر کو
پھر آپ اس کو پرکھا کسوٹی پر رکھ کر
دیا اور کو خود مزا اس کا چکھ کر

(مدرسہ عالیہ)